NBP FUNDS
Managing Your Savings

AM1
Rated by PACRA

Weekly Stock Market Commentary

May 17, 2019

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

The stock market extended losses during the week ending May 17th as tough conditions associated with the bailout package from the IMF took the center stage, with the benchmark KSE-100 Index declining by a hefty 1,550 points (4.5%) on a week-on-week basis. The market closed the week at 33,167 points, adding to the cumulative decline of 37% from its all-time of 52,877 points hit on May 24th, 2017.

IMF issued press release for Staff-Level Agreement on Economic Policies with Pakistan for a three-year Extended Fund Facility (EFF) for an amount of US$ 6 billion subject to the timely completion of prior actions and confirmation of international partners' financial commitments. As per the media reports, the prior actions include further increase in interest rates by 200 bps, further devaluation of PKR based on the market determined exchange rate, fiscal consolidation through revenue mobilization of Rs. 600-700 billion with the aim to achieve primary deficit of 0.6% of the GDP, and hike in gas & electricity prices to eliminate tariff differentials, etc. Investors reacted to the press release with indiscriminate sell-off of equities, fearing that it would sink the economy and erode corporate profitability. Resultant investors' retreat encouraged more selling than bringing in new buyers, despite screaming valuations in the large part of the market.

One of the notable developments of the week was weakening of PKR/US$ parity wherein the Pak Rupee lost around 5% of its value to close the week at 148 versus the US dollar in the interbank market. Meanwhile, SBP preponed its bi-monthly Monetary Policy announcement to Monday, May 20th wherein we expect 100 bps increase in the Policy Rate.

In another development, on Friday, the 17th May, a delegation of leading businessmen and brokers met the Finance Minister, Chairman FBR, and Advisor to Ministry of Finance to discuss the overall macro-economic situation of the country and its impact on the capital markets. Considering the present depressed market sentiment, the delegation suggested various measures for strengthening the capital markets such as enhancing the existing 10% limit for treasury shares, resolving the present issue of ready futures, formation of a market support fund. The Finance Minister took note of all the suggestions positively and assured the delegation of the government's full support and cooperation. We expect that materialization of these measures, notably start of buying by market support fund would restore some confidence in the market.

During the outgoing week, Foreign Investors, Companies, and Individual Investors emerged as buyers in the market, adding fresh equity positions to the tune of USD 8 million, USD 7 million, and USD 4 million, respectively. On the other hand, Mutual Funds remained major sellers in the market, offloading shares to the tune of USD 19 million.

We see the recent market moves driven by indiscriminate panic selling amid thin trading volumes as excessive. Higher market volatility emanating from the policy uncertainty led to lower valuations of the equities. Despite slowing economic growth, corporate earnings are still expected to grow at double digit rate for the next four-quarters, thanks to the robust growth in the profitability of the Oil & Gas Exploration sector on account of firm global oil prices and currency devaluation; and Banking sector being the beneficiary of rising interest rates. Consequently, sharp correction in the stock market has compressed Price-to-Earnings (P/E) to a compelling 6.3 times estimated earnings, in our view. Moreover, in line with the CY2019TD net buying of US$ 56 million, we expect Foreign Investors to remain net buyers in the market during the year given attractive valuations, the Rupee near its equilibrium value, and the beginning of oversight of the IMF.

Disclaimer: *This publication is for informational purposes only and nothing herein should be construed as a solicitation, recommendation or an offer to buy or sell any fund. All investments in mutual funds are subject to market risks. Past performance is not necessarily indicative of future results. Please read the Offering Documents to understand the investment policies and the risks involved.*

AM1
Rated by PACRA

NBP FUNDS
Managing Your Savings

ہفت روزہ اسٹاک مارکیٹ کمنٹری

17 مئی 2019

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

17 مئی 2019 کو اختتام ہونے والے ہفتے کے دوران آئی ایم ایف سے معاشی پیکج سے وابستہ سخت شرائط سرمایہ کاروں کی توجہ کا مرکز بنیں جس سے مارکیٹ میں جاری منفی رجحان میں مذید توسیع ہو گئی جس کے نتیجے میں بینچ مارک کے ایس سی 100 انڈیکس میں 1,550 پوائنٹس (4.5 فیصد) کی بڑی کمی واقع ہوئی۔ 24 مئی 2017 کی 52,877 پوائنٹس کی بلند ترین سطح سے تقریبا 37 فیصد کی کمی کے بعد ہفتے کے اختتام پر کے ایس سی انڈیکس 33,167 پوائنٹس پر بند ہوا۔

آئی ایم ایف نے حکومت کے ساتھ معاشی پیکج کے حصول کے لئے اسٹاف لیول پر 6 بلین ڈالرز کا معاہدہ طے ہونے پر ایک پریس ریلیز شائع کی جو کہ ماقبل معاشی پالیسی اقدامات اور اہم ممبران ممالک کی منظوری سے مشروط ہے۔ میڈیا کے مطابق، مندرجہ ذیل ماقبل پالیسی اقدامات جیسا کہ شرح سود میں دو فیصد کا اضافہ، 600 سے 700 ارب روپے کے نئے ٹیکسس لاگو کرنا، بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ اور روپے کی قدر میں مذید کمی شامل ہیں۔ ان ممکنہ شرائط کے معاشی ترقی کی شرح اور کارپوریٹ لسٹڈ سیکٹر کے منافع پر منفی اثرات مرتب ہونے کے خوف کے باعث سرمایہ کاروں کی جانب سے مارکیٹ میں بلا امتیاز فروخت کا رجحان دیکھا گیا۔ جس کے نتیجے میں مارکیٹ کی پر کشش قدر ہونے کے باوجود سرمایہ کاروں کے مارکیٹ سے دور رہنے کے رجحان کو مذید تقویت ملی۔

اس ہفتے کے دوران روپے کی قدر دباؤ کا شکار رہی جہاں پانچ فیصد کی کمی کے بعد پاکستانی روپیہ 148 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ اسی اثنا، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بروز پیر 20 مئی 2019 کو اگلے دو ماہ کے لئے مانیٹری پالیسی کا اعلان کرنے کا شیڈول جاری کیا جس میں شرح سود میں ایک فیصد اضافہ ہونے کی توقع ہے۔

اس ہفتے کی ایک اور پیش رفت معروف تاجروں اور بروکرز کے ایک وفد کی وزیرِ خزانہ، فیڈرل بورڈ آف ریوینیو کے چیئر مین اور وزارتِ خزانہ کے مشیر کے ساتھ ملاقات ہے جس میں ملکی معیشیت کی صورتحال اور اس کے اسٹاک مارکیٹ پر اثرات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مارکیٹ میں حالیہ منفی رجحان کو سامنے رکھتے ہوئے وفد نے کچھ پالیسی اقدامات کرنے کی تجویز دی جیسا کہ ٹریژری شیئرز پر لاگو 10 فیصد کی حد میں اضافہ، ریڈی فیوچر کے مسائل کا حل اور مارکیٹ سپورٹ فنڈ کا قیام شامل ہیں۔ وزیرِ خزانہ نے ان تمام مشوروں کو مثبت انداز میں لیا اور بھرپور تعاون اور مدد کی یقین دہانی کروائی۔ ہم سمجھتے ہیں کے ان اقدامات پر عمل درآمد خصوصاً مارکیٹ سپورٹ فنڈ کا قیام سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

گزشتہ ہفتے کے دوران بیرونی سرمایہ کاروں، کمپنیز اور انفرادی سرمایہ کاروں کی جانب سے 8 ملین ڈالرز، 7 ملین ڈالرز اور 4 ملین ڈالرز کی خریداری دیکھی گئی۔ جبکہ میوچل فنڈز مارکیٹ میں بڑے فروخت کنندہ رہے جس کا حجم 19 ملین ڈالرز رہا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مارکیٹ میں کم تجارتی حجم کے ساتھ حالیہ بلا امتیاز فروخت سرمایہ کاروں کی گھبراہٹ کا عکاس ہے۔ معاشی پالیسیوں میں غیر یقینی کی صورتحال کے نتیجے میں مارکیٹ میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ مارکیٹ کی قدر میں حالیہ کمی کا پیش خیمہ ہے۔ معاشی ترقی کی گرتی ہوئی شرح کے باوجود تیل اور گیس تلاش کرنے والی کمپنیوں اور بینکنگ سیکٹر کی بدولت کارپوریٹ لسٹڈ سیکٹر کے منافع میں سال 2019 اور 2020 میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے۔ اس کے نتیجے میں حالیہ کمی کے باعث مارکیٹ کی قدر کافی پر کشش ہو گئی ہے جو کہ (Price-to-Earnings Multiples of 6.3) پر موجود ہے۔ اس کے علاوہ، ہمارے نقطہ نظر میں کیلنڈر سال 2019 کے دوران 56 ملین ڈالرز کی خریداری کے ساتھ مارکیٹ کی پر کشش قدر، روپے کی اصل قدر بحال ہونے اور آئی ایم ایف کی معاشی پالیسیوں کی نگرانی شروع ہونے کے باعث اس سال مارکیٹ میں بیرونی سرمایہ کاری جاری رہنے کی توقع ہے۔

تحفظات: یہ اشاعت صرف معلومات کی فراہمی کیلئے ہے اور اس کو کسی طرح بھی فنڈز کی خریداری کیلئے درخواست، سفارش یا پیشکش نہ سمجھا جائے۔ میوچل فنڈز میں کی گئی تمام سرمایہ کاری مارکیٹ کے خدشات سے مشروط ہے۔ گزشتہ کارکردگی مستقبل کے نتائج کی علامت نہیں ہے۔ سرمایہ کاری کی پالیسیز اور اس میں شامل خدشات کے سمجھنے کیلئے پیشکش کی دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔